

کم سن مجاہد

بدر کے لئے روانگی کے وقت کچھ بچے بھی فوج کے ساتھ آ گئے تھے۔ آنحضرت ﷺ نے ان کی واپسی کا حکم دیا۔ حضرت عمیر بن ابی وقاصؓ بھی کم سن تھے وہ یہ حکم سن کر رونے لگ پڑے تو رسول اللہ نے ان کا غیر معمولی شوق دیکھ کر انہیں اجازت دے دی۔ پھر اپنے دست مبارک سے ان کو تلوار باندھی اور وہ اس جنگ میں داد شجاعت دیتے ہوئے شہید ہو گئے۔

(مستدرک حاکم جلد 3 صفحہ 208 مناقب عمیر)

خصوصی درخواست دعا

محترم چوہدری محمد علی صاحب وکیل
التصنیف تحریک جدید ربوہ کی صحت گزشتہ ڈیڑھ ماہ سے
بخار گلی کی خرابی اور خارش کی وجہ سے خراب چلی آ رہی
ہے۔ بخار اور گلی کی خرابی تو کچھ بہتر ہے لیکن خارش کی
تکلیف تاحال باقی ہے۔ احباب سے آنحضرت کی صحت
کاملہ و عافیت کیلئے عاجزانہ دعا کی درخواست ہے۔

ماہر امراض جلد کی آمد

محترم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب ماہر
امراض جلد مورخہ 28 دسمبر 2008ء کو آؤٹ ڈور
گراؤنڈ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کا معائنہ
کریں گے۔ ضرورت مند احباب و خواتین ان کی خدمات
سے استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور پرچی روم سے اپنی
رجسٹریشن کروائیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ
ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔
(ایڈمنسٹریٹو فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ضرورت کیمسٹری ٹیچر

مریم گلز ہائی سکول ربوہ کیلئے ایک کیمسٹری
ٹیچر کی ضرورت ہے۔
تعلیمی قابلیت: بی ایس سی ایم ایس سی کیمسٹری
خدمت دین کا جذبہ رکھنے والی خواتین اپنی
درخواستیں مع اسناد و شناختی کارڈ کی کاپی بنام ناظر
صاحب تعلیم صدر انجمن احمدیہ کو بھجوادیں۔ درخواست
پر اپنا مکمل ایڈریس اور فون نمبر ضرور تحریر کریں۔
(پرنسپل مریم گلز ہائی سکول ربوہ)

ربوہ میں پلاسٹک کی خرید و فروخت

بعض شکایات کے پیش نظر احباب جماعت
سے درخواست ہے کہ ربوہ میں پلاسٹک مکانات کی
خرید و فروخت کرتے وقت درج ذیل امور کا خیال
رکھیں۔

1- باقاعدہ تحریری معاہدہ کیا جائے۔

2- اگر کسی پراپرٹی ڈیلر کے ذریعہ سودا کریں تو

ان کا اجازت نامہ از مرکز چیک کر لیں۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

FD-10

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

روزنامہ

الفصل

Web: <http://www.alfazl.org>
Email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر: عبدالمسیح خان

بدھ 17 دسمبر 2008ء 18 ذوالحجہ 1429 ہجری 17 ش 1387 ش جلد 58-93 نمبر 284

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یہ بھی یاد رکھو کہ یہی شہادت نہیں کہ ایک شخص جنگ میں مارا جائے بلکہ یہ امر ثابت شدہ ہے کہ جو شخص اللہ تعالیٰ کی راہ میں ثابت قدم رہتا ہے اور اس کے لئے ہر دکھ درد اور مصیبت کو اٹھانے کے لئے مستعد رہتا ہے اور اٹھاتا ہے وہ بھی شہید ہے۔ شہید کا مقام وہ مقام ہے جہاں وہ اللہ تعالیٰ کو گویا دیکھتا اور مشاہدہ کرتا ہے یعنی اللہ تعالیٰ کی ہستی اس کی قدرتوں اور تصرفات پر وہ اس طرح ایمان لاتا ہے جیسے کسی چیز کو انسان مشاہدہ کر لیتا ہے۔ جب اس حالت پر انسان پہنچ جاوے۔ پھر اس کو اللہ تعالیٰ کی راہ میں جان دینا کچھ بھی مشکل نہیں ہوتا بلکہ وہ اس میں راحت اور لذت محسوس کرتا ہے۔ شہادت کا ابتدائی درجہ خدا کی راہ میں استقلال اور ثبات قدم ہے۔ حدیث شریف میں آیا ہے کہ جو شخص نہ مرا اللہ کی راہ میں اور نہ تمنا کی مرگیا وہ نفاق کے شعبہ میں۔ اس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ کوئی شخص کامل مومن نہیں ہوتا جب تک اللہ تعالیٰ کی راہ میں مرنا دنیا کی زندگی سے وہ مقدم نہ کرے۔ پھر یہ کیسا گراں مرحلہ ہے ان لوگوں کے لئے جنہوں نے دنیا کی حیات کو عزیز سمجھا۔ خدا تعالیٰ کی راہ میں مرنے کے یہ معنی نہیں کہ انسان خواہ مخواہ لڑائیاں کرتا پھرے بلکہ اس سے یہ مراد ہے کہ خدا تعالیٰ کے احکام اور اوامر کو اس کی رضا کو اپنی تمام خواہشوں اور آرزوؤں پر مقدم کرے اور پھر اپنے دل میں غور کرے کہ کیا وہ دنیا کی زندگی کو پسند کرتا ہے یا آخرت کو اور خدا کی راہ میں اگر اس پر مصائب اور شدائد بھی پڑیں تو وہ ایک لذت اور خوشی کے ساتھ انہیں برداشت کرے اور اگر جان بھی دینی پڑے تو تردد نہ ہو۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 423)

خلافت احمدیہ صد سالہ جوہلی نمائش

جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن ربوہ

ٹیچرز ٹریننگ کلاس

(زیر انتظام نظارت تعلیم القرآن و وقف عارضی)

امتحان لیا گیا جس میں تجوید القرآن، ترجمہ القرآن اور عربی گرامر کا امتحان تحریری، جبکہ حفظ اور ناظرہ قرآن کا امتحان زبانی تھا۔ کلاس کے دوران مقابلہ تلاوت اور حفظ قرآن بھی کروایا گیا۔

مورخہ 27 نومبر 2008ء کو دن 12 بجے دفتر انصار اللہ کے بالائی ہال میں ہی اس کلاس کی اختتامی تقریب منعقد ہوئی جس کے مہمان خصوصی مکرم مرزا محمد الدین ناز صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد برائے تعلیم القرآن و وقف عارضی تھے۔ طلباء کلاس، اساتذہ اور مہمانان کی ایک کثیر تعداد اس تقریب میں موجود تھی۔

تلاوت و نظم کے بعد مکرم قاری مسرور احمد صاحب انچارج تعلیم القرآن ٹیچرز ٹریننگ کلاس نے دوران کلاس کی مکمل کارگزاری رپورٹ پیش کی جس کے بعد محترم مہمان خصوصی نے امتحان میں کامیابی اور اعزاز پانے والے طلباء میں انعامات تقسیم کئے اور طلباء سے خصوصی خطاب کیا جس میں انہوں نے قرآن کریم کی حقیقی تعلیم کو اپنی عملی زندگیوں میں ڈھالنے اور اس کی خوبصورت تعلیم کی روشنی سے دوسروں کو بھی منور کرنے کی تلقین کی۔ آخر پر مہمان خصوصی نے اختتامی دعا کروائی جس کے بعد تقریب کے تمام شرکاء کی خدمت میں ٹھہرانہ پیش کیا گیا۔

(رپورٹ ایم۔ اے رشید)

ملازمت کے مواقع

پاکستان آئل فیلڈ کو مینجیر (جیالوجی) جیالوجسٹ، جیوفزسٹ، سیفٹی انجینئر، مکنیکل انجینئر، سول انجینئر، انسٹرومنٹ انجینئر، پروسس انجینئر اور اسٹنٹ پروسس انجینئر درکار ہیں۔ رابطہ کیلئے چیف ایگزیکٹو پاکستان آئل فیلڈ لمیٹڈ پی او ایل ہاؤس مورگہ راولپنڈی

PEPCO میں مختلف آسامیوں کیلئے نوجوان درکار ہیں۔ رابطہ اور معلومات کیلئے مورخہ 14 دسمبر 2008ء کا روزنامہ ڈان ملاحظہ کریں۔

ہلال کنفیکشنری پرائیویٹ لمیٹڈ Creative Designer درکار ہے۔ رابطہ کیلئے ہیومن ریسورس ڈیپارٹمنٹ، ہلال کنفیکشنری 508-507 کلفٹن سنٹر، مین کلفٹن روڈ کراچی۔

Careers@hilalcandy.com

نوٹ: مزید معلومات کیلئے مورخہ 14 دسمبر 2008ء کا روزنامہ ڈان ملاحظہ کریں۔

(نظارت صنعت و تجارت)

محض خدا تعالیٰ کے فضل سے نظارت اصلاح و ارشاد برائے تعلیم القرآن و وقف عارضی کو خلافت احمدیہ کے صد سالہ جوہلی جشن تشکر کے بابرکت سال میں اس سال کی تیسری اور مجموعی طور پر 50 ویں تعلیم القرآن ٹیچرز ٹریننگ کلاس مورخہ 17 تا 27 نومبر 2008ء منعقد کرنے کی توفیق حاصل ہوئی۔ ان کلاسز کا مقصد احباب جماعت میں تعلیم القرآن کا شوق پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ حدیث ”حیر کم من تعلم القرآن و علمہ“ کا مصداق بنانا بھی تھا۔ اس کلاس میں جو طلباء شامل ہو کر علم قرآن سیکھتے ہیں انہیں بطور استاد اور معلم تیار کرنے کی کوشش کی جاتی ہے تاکہ وہ اپنے علاقوں میں جا کر آگے بھی لوگوں کو قرآن کریم سکھانے کا موجب بنیں۔

ان ٹیچرز ٹریننگ کلاسز میں جماعتوں سے محدود تعداد میں طلباء کو بلا یا جاتا ہے جن میں صرف انصار اور خدام شامل ہوتے ہیں۔ امسال کی اس تیسری کلاس میں 14 اضلاع کے 25 طلباء نے شرکت کی۔ ان طلباء کا تعلق ربوہ کے علاوہ کراچی، اسلام آباد، شیخوپورہ، بہاولنگر، سرگودھا، مردان، ملتان، کوٹلی آزاد کشمیر، خوشاب، حیدرآباد، راولپنڈی، میرپور خاص اور کوئٹہ سے ہے۔ ربوہ کے لئے یہ کلاس الگ کروائی جاتی ہے۔ اس کلاس میں طلباء کی رہائش کے لئے دفتر انصار اللہ پاکستان کے گیٹ ہاؤس سرانے ناصر میں انتظام کیا گیا تھا۔ تدریس کے لئے کلاس دفتر انصار اللہ کے بالائی ہال میں صبح 8:15 بجے تا 1:00 لگائی جاتی رہی۔ کلاس میں پانچ بیچریڈز رکھے گئے تھے جس میں ترجمہ القرآن، تجوید اور قراءت قرآن، عربی گرامر اور عربی بول چال، اور حفظ قرآن و تلاوت شامل ہیں۔ تدریس کے لئے مربیان سلسلہ مکرم منصور احمد ناصر صاحب، مکرم محمد اکرم عمر صاحب، مکرم محمد افضل فیہم صاحب اور مکرم حافظ مسرور احمد صاحب نے فرائض سرانجام دیئے۔

روزانہ نماز عشاء کے بعد ایک گھنٹہ سٹیڈی ٹائم رکھا گیا جس میں طلباء اپنے روزانہ کے اسباق کو دہراتے رہے۔ کلاس کے طلباء کو نمائش جدید پریس، نمائش جامعہ احمدیہ (جونیئر سیکشن)، دفاتر تحریک جدید، دفاتر صدر انجمن احمدیہ، قصر خلافت، فضل عمر ہسپتال اور طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کا وزٹ کروایا گیا نیز ان کو سیرو تفریح کے لئے بیوت الحمد پارک بھی لے جایا گیا۔ نماز عصر کے بعد ایک خصوصی نشست ”صحبت صالحین“ میں سلسلہ کے علماء اور بزرگان سے ملاقات کروائی جاتی رہی۔

مورخہ 26 نومبر 2008ء کو طلباء کا تحریری و زبانی

خاکہ، کارہائے نمایاں، ایم ٹی اے، اس دور کے شہداء، تحریکات اور آپ کی کتب بھی رکھی گئی تھیں۔ اس حصہ کو بھی دیگر حصوں کی طرح خوبصورت یادوں پر مبنی تصاویر سے سجایا گیا تھا۔ دور خلافت خامسہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق بچپن، جوانی، اسیری سے متعلق معلومات اور تصاویر آویزاں تھیں۔ خلافت سے قبل مختلف تقریبات میں شرکت اور خلافت کے بعد کارہائے نمایاں کی تفصیلات بڑی خوبصورتی سے لگائی گئی تھیں۔

ان کے علاوہ جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن میں منعقد ہونے والی مختلف تقریبات کی تصاویر، خاص طور پر وہ تصاویر شامل کی گئی تھیں۔ جن میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ جب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی ربوہ تھے، جامعہ احمدیہ میں تشریف لائے تھے۔ ان پرانی اور قیمتی یادوں کو زندہ کیا گیا تھا۔ تبرکات کے حصہ میں حضرت مسیح موعود، حضرت اماں جان اور خلفاء سلسلہ کے زیر استعمال بعض تبرکات رکھے گئے تھے۔ جن میں حضرت مسیح موعود کے زیر استعمال رہنے والی چپک، حضرت اماں کے استعمال میں رہنے والا کاسی کا گلاس اور دیگر خلفاء سلسلہ کے تبرکات میں جائے نماز، پگڑی، کوٹ وغیرہ کئی قسم کی تبرکات چبزیں رکھی گئی تھیں۔ یہ چیزیں شائقین و زائرین کی نگاہوں کا مرکز تھیں۔ خلافت احمدیہ صد سالہ جوہلی کے موقع پر مختلف جماعتوں اور اداروں کی طرف سے بنائے گئے سوویئرز جن میں گھڑیاں، قلم، ڈائریاں، یادگار ٹکٹیں اور کیلنڈر وغیرہ رکھے گئے تھے۔ ایک ڈاکومنٹری بھی اس نمائش کی زینت تھی جس میں خلفاء احمدیت پر مبنی ایک معلوماتی پروگرام چلتا رہا۔ جامعہ کی بلڈنگ کے سامنے کھانے پینے کی چیزوں کا سٹال بھی لگایا گیا تھا۔ زائرین جامعہ کے سبزہ زار میں بیٹھ کر ان چیزوں سے لطف اندوز ہوئے۔

اس تاریخی اور معلوماتی نمائش کو کامیاب بنانے کے لئے 16 اساتذہ کی ٹیم اور طلباء جامعہ نے دن رات کام کیا۔ اس نمائش کا بنیادی مقصد خلافت کا مقام اور مرتبہ واضح کرنا اور خلافت کی محبت دلوں میں پیدا کرنا تھا۔ اس کے علاوہ طلباء جامعہ احمدیہ کے ازدیاد علم و ایمان بھی ایک بڑا مقصد تھا۔ نمائش کے اختتام پر طلباء جامعہ سے ایک Objective ٹائپ پیپر بھی لیا گیا۔ جس میں اس نمائش میں موجود مختلف معلومات کے بارے میں مختصر سوالات بنا کر طلباء کے سامنے رکھے گئے۔ اللہ تعالیٰ اس نمائش کے نیک اثرات مرتب فرمائے اور نمائش کی جملہ انتظامیہ کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن ربوہ کو مورخہ 24 تا 26 نومبر 2008ء کو ایک تاریخی، معلوماتی اور دلچسپ خلافت احمدیہ صد سالہ جوہلی نمائش منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ یہ نمائش جامعہ احمدیہ کی دوسری منزل پر موجود لائبریری میں ترتیب، محنت اور تحقیق کے بعد سجائی گئی۔ اس سے الگ الگ اوقات میں ہزاروں احباب و خواتین نے استفادہ کیا۔

افتتاحی تقریب مورخہ 24 نومبر صبح 9 بجے منعقد ہوئی۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم امین الرحمن صاحب نگران اعلیٰ نمائش نے رپورٹ پڑھی۔ محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے فیتہ کاٹ کر اور دعا کے ساتھ افتتاح کیا۔ اس موقع پر محترم راجہ منیر احمد خان صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن نے مہمانوں کو نمائش کے مختلف حصوں کا تعارف کرایا اور مہمان خصوصی نے وزیرزبک میں اپنے تاثرات قلمبند کئے اور ایم ٹی اے کو انٹرویو دیتے ہوئے اس نمائش پر خوشنودی کا اظہار فرمایا۔ بعد ازاں مہمانان کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

نمائش کے لئے تمام راستوں اور نمائش ہال کو رنگارنگ جھنڈیوں، چارٹس اور تصویروں کی مدد سے خوبصورتی کے ساتھ سجایا گیا تھا۔ اس نمائش کو جن سات حصوں میں تقسیم کیا گیا تھا ان میں پانچوں خلفاء سلسلہ کے تبرکات ادوار، متفرق تاریخ اور تبرکات شامل ہیں۔

دور خلافت اولیٰ میں حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے بارے میں مختلف معلومات اور تصاویر چارٹس پر آویزاں کی گئی تھیں۔ جن میں آپ کا شجرہ نسب، مختصر سوانح عمری، خلافت سے قبل اور بعد کے اسفار کا ذکر، کتب کا تعارف، بحیرہ سے متعلق معلومات، کارہائے نمایاں، مکتوبات، تحریرات کا نکتہ اور دوسری معلومات کو عمدہ رنگ میں پیش کیا گیا تھا۔ دور خلافت ثانیہ میں پیشگوئی مصلح موعود اور اس کے مصداق ہونے کا دعویٰ، کتب، علمی کارنامے، آپ کے دور میں تعمیر ہونے والے مشن ہاؤسز کی تفصیل، کارہائے نمایاں اور آپ کی یادوں پر مبنی فوٹو گیلری خوبصورتی سے بنائی گئی تھی۔ دور خلافت ثالثہ میں متفرق تصاویر کے ذریعہ آپ کی خدمات سلسلہ جن میں پرنسپل جامعہ احمدیہ و تعلیم الاسلام کالج، صدر مجلس خدام الاحمدیہ و انصار اللہ، کارہائے نمایاں، انتخاب خلافت اور بعد خلافت کی زندگی کا احسن رنگ میں نقشہ کھینچا گیا تھا۔ آپ کے بیرونی ممالک کے اسفار اور ان سے تعلق مختلف اخبارات کی کوریج اور تحریکات کا ذکر کیا گیا تھا۔ دور خلافت رابعہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا سوانحی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ بھارت

چنائی اور کیرالہ میں بیت ہادی و بیت القدوس کا افتتاح، خطاب اور ملاقاتیں

رپورٹ: مکرم عبدالمجید صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

24 نومبر 2008ء

صبح چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت الہادی دہلی میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سفر قادیان پر روانگی سے ایک روز قبل خطبہ جمعہ میں احباب جماعت کو دعاؤں کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا تھا۔ ہندوستان ایک بڑا وسیع ملک ہے اور غریب لوگ ہیں۔ اس لئے ہمیں آسکتے تو بعض دوسرے شہروں میں بھی جانے کا پروگرام ہے۔ اللہ تعالیٰ ان جگہوں کے پروگرام بھی ہر لحاظ سے کامیاب فرمائے اور میرا یہ دورہ بیشمار برکات کا حامل ہو اور ان کو سنبھالے والا ہو۔

چنائی روانگی

چنائی آج اس پروگرام کے مطابق ساؤتھ انڈیا کے مختلف علاقوں کی جماعتوں کے دورہ کا آغاز ہو رہا تھا۔ آج صوبہ تامل ناڈو کے شہر چنائی (Chennai) اور پھر وہاں سے کیرالہ سٹیٹ کے شہر کالیٹ کے لئے روانگی تھی۔

پروگرام کے مطابق صبح آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور دہلی ایئر پورٹ کے لئے روانگی ہوئی۔ نوبے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دہلی ایئر پورٹ پہنچے اور VIP لاونج میں تشریف لے گئے۔

VIP لاونج میں درج ذیل سرکردہ حکام نے اپنے سفر پر جاتے ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے شرف ملاقات حاصل کیا۔

(1) منسٹر آف سٹیٹ فار ہوم افیئرز حکومت ہند Shri Prakash Jaiswal موصوف نے حضور انور سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ حضور انور نے ان سے گفتگو فرمائی۔ دہشت گردی اور بد امنی کے ذکر پر حضور انور نے فرمایا کہ دہشت گردی کا کوئی مذہب نہیں ہوتا۔ انسانیت کو تحفظ ملنا چاہئے۔ جب انسان کا تحفظ خطرہ میں پڑ جاتا ہے تو پھر اس کا رد عمل ظاہر ہوتا ہے۔ اگرچہ یہ رد عمل بھی غلط طرف کا ہوتا ہے۔ وزیر موصوف 2004ء سے حکومت میں اسی عہدہ پر فائز ہیں، 2005ء میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی قادیان آمد کے موقع پر غیر ملکی احباب کو

ویزے دلوانے کے سلسلہ میں بھرپور مدد کی تھی۔

(2) وزارت داخلہ کے ایک افسر S.K Negi صاحب نے بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی سعادت پائی۔

(3) سماج وادی پارٹی کے معروف لیڈر Mr. Amar Sing (جو نیشنل اسمبلی کے ممبر پارلیمنٹ بھی ہیں) نے بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کا شرف پایا۔ حضور انور نے ان سے گفتگو فرمائی۔ ان لیڈران نے حضور انور کے ساتھ تصاویر بنوائیں۔

ایئر پورٹ پر VVIP سٹیٹس کے لحاظ سے کلیئرنگ دی گئی۔

VIP لاونج سے ایک سپیشل گاڑی کے ذریعہ گورنمنٹ کے پروڈوکل آفیسر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو جہاز کی سیڑھیوں تک چھوڑنے آئے اور حضور انور کو جہاز پر سوار کرنا کر رخصت ہوئے۔

پرواز ساڑھے گیارہ بجے دہلی کے انٹرنیشنل ایئر پورٹ سے صوبہ تامل ناڈو کے انٹرنیشنل ایئر پورٹ چنائی (Chennai) کے لئے روانہ ہوئی اور قریباً پونے تین گھنٹے کے سفر کے بعد جہاز Chennai کے ایئر پورٹ پر اترا اور خلیفۃ المسیح کے قدم پہلی بار ہندوستان کے صوبہ تامل ناڈو کی سرزمین پر پڑے جو قادیان سے تین ہزار کلومیٹر دور ہے۔

جہاز کے دروازہ پر ایئر پورٹ ڈپٹی مینجر، کسٹم آفیسر انچارج، Jet ایئر لائن کے پروڈوکل آفیسر اور پولیس آفیسرز نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا استقبال کیا۔ ایئر پورٹ کے لاونج میں مجلس عاملہ جماعت Chennai کے ممبران نے حضور انور کو خوش آمدید کہا۔

مقامی جماعت نے یہاں حضور انور کے قیام کا انتظام Trident ہوٹل میں کیا تھا۔ ایئر پورٹ سے پولیس کے Escort میں قافلہ ہوٹل Trident کے لئے روانہ ہوا۔ تین بجے ہوٹل تشریف آوری ہوئی۔

ہوٹل کا سینئر سٹاف پہلے سے ہی حضور انور کی آمد کا منتظر تھا۔ سٹاف نے حضور انور کو خوش آمدید کہا۔

چنائی میں آمد

چنائی میں آمد کے وقت حضور انور نے نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں جس کے ساتھ بیت کا افتتاح عمل میں آیا۔ یہ 1947ء کے بعد ہندوستان کی سرزمین پر تعمیر ہونے والی پہلی ایسی بیت ہے جس کا افتتاح خلیفۃ المسیح کے مبارک ہاتھوں سے ہوا ہے۔

آج احباب جماعت چنائی (Chennai) کے لئے خوشیوں، مسرتوں سے معمور ایک عید کا دن تھا۔ ایک بڑی تعداد نے اپنی زندگیوں میں پہلی بار کسی بھی خلیفۃ المسیح کو اپنے درمیان اتنا قریب دیکھا تھا۔ نمازوں میں یہ لوگ روتے تھے اور بعض سسکیاں لیتے تھے۔ ان میں سے بہتوں کی زندگی میں یہ پہلی ایسی نماز

تھی جو انہوں نے خلیفۃ المسیح کی اقتداء میں پڑھی۔ ان کی خوشی ناقابل بیان تھی۔ بیت کے افتتاح کے لئے یہ لوگ دن رات تیاری کرتے رہے تھے۔ حضور انور کی مبارک آمد اور تیاری کے لئے انہوں نے رات دن ایک کر دیئے تھے۔ بیت کی طرف جانے والا راستہ کا کافی حصہ گڑھے پڑ جانے کی وجہ سے خراب تھا۔ ایک رات قبل خدام نے شدید بارش کے باوجود رات بھر وقار عمل کر کے سڑک کے اس حصہ کو درست کیا۔ جہاں سے حضور انور کی گاڑی گزرتی تھی تاکہ حضور کی کار کو کوئی جھٹکا نہ لگے۔ خدام نہایت مستعدی کے ساتھ انتہائی منظم طریق سے اپنی ڈیوٹیاں سرانجام دے رہے تھے۔ شہر کے تمام چوراہوں اور دیگر راستوں جہاں جہاں سے حضور انور کی گاڑی سے گزرنا تھا۔ خدام اپنے مخصوص یونیفارم میں ڈیوٹی پر موجود تھے اور ٹریفک کو بھی کنٹرول کرتے تھے۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت تمام احباب کو شرف مصافحہ بخشا۔ بعد ازاں بیت کی بیرونی دیوار میں نصب تختی کی نقاب کشائی فرمائی اور دعا کروائی۔ بہت سے ہندو اور غیر احمدی دوست بھی اس تقریب میں شامل ہوئے جو بیت کے باہر کھڑے تھے۔

بیت ہادی کی تعمیر کے لئے زمین 2006ء میں خریدی گئی۔ جولائی 2007ء میں بیت کی تعمیر شروع ہوئی۔ اس بیت کی دو منزل ہیں۔ تیسری منزل پر مرہبی سلسلہ کے لئے رہائشی گھر ہے۔ کل تعمیر شدہ رقبہ 2212 مربع فٹ ہے۔ بیت کے دونوں ہال 931، 931 مربع فٹ پر مشتمل ہیں۔ مجموعی طور پر تین صد نمازوں کی گنجائش ہے۔ یہ بیت 45 لاکھ روپے کی لاگت سے مکمل ہوئی ہے جس میں سے چار لاکھ روپے لجنہ اماء اللہ چنائی نے نقدی اور زبورات کی شکل میں پیش کئے ہیں۔

چنائی کا تعارف اور اہمیت

صوبہ تامل ناڈو میں چنائی (Chennai) کا یہ شہر جس کا سابقہ نام مدراس تھا ایک کروڑ کی آبادی پر مشتمل ہے اور ہندوستان کے چار بڑے شہروں میں سے ایک ہے۔ اس شہر کو ایک خصوصیت یہ حاصل ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ایک حواری سینٹ تھا مس (جو تھوما حواری) کے نام سے بھی معروف ہیں۔ حضرت مسیح کے کسی قبیلہ کی تلاش میں کیرالہ سے ہوتے ہوئے یہاں بھی آئے۔ Saint Thomas Mount کا علاقہ جہاں بیت ہادی کی تعمیر ہوئی ہے اسی حواری کے نام پر ہے اور یہ حواری اسی علاقہ میں مدفون ہیں۔

پھر اس علاقہ کو یہ خصوصیت بھی حاصل ہے کہ حضرت اقدس مسیح موعود کا پیغام آپ کے زمانہ مبارک میں ہی اس جگہ پہنچا اور بعض خوش نصیب احباب کو قبول کرنے کی توفیق ملی۔

حضرت اقدس مسیح موعود نے اپنی کتاب ضمیر

ناصرات ہوٹل کے ایک ہال میں جمع تھیں۔ اس ہال میں ہی حضور انور سے ملاقات کا انتظام کیا گیا تھا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور حضرت بیگم صاحبہ مدظہا اس ہال میں تشریف لے گئے۔ ناصرات اور لجنہ نے دعائیہ نظمیں خوش الحانی سے کورس کی صورت میں پیش کیں۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لجنہ سے مختصر خطاب فرمایا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے لجنہ کو خلافت کی برکات حاصل کرنے کے لئے نمازوں کی ادائیگی اور دعاؤں کی طرف توجہ دلائی اور اولاد کی تعلیم وتر بیت کی طرف خصوصیت سے توجہ دلائی۔

حضور انور نے فرمایا کہ مائیں اپنی اولاد کے لئے نیک نمونہ بن جائیں کیونکہ آئندہ نسل کی تربیت کی ذمہ داری آپ کو سونپی گئی ہے۔ حضور انور نے لجنہ کو مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ اگلی دفعہ جب میں یہاں آؤں تو یہ جماعت بہت بڑی ہو جانی چاہئے۔ آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے زیر تعلیم بچیوں کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کی بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائیں۔ دوپہر کے کھانے کا انتظام اسی ہوٹل میں کیا گیا تھا۔

بیت ہادی کا افتتاح

پروگرام کے مطابق اس ہوٹل سے چار بجے چنائی شہر کے ایک حلقہ Saint Thomas Mount میں نئی تعمیر ہونے والی احمدیہ بیت ہادی کے افتتاح کے لئے روانگی ہوئی۔ پولیس کی گاڑی قافلہ کو Escort کر رہی تھی۔ ساڑھے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت ہادی پہنچے تو احباب جماعت نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا پھول جوش استقبال کیا اور نعرے بلند کئے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں جس کے ساتھ بیت کا افتتاح عمل میں آیا۔ یہ 1947ء کے بعد ہندوستان کی سرزمین پر تعمیر ہونے والی پہلی ایسی بیت ہے جس کا افتتاح خلیفۃ المسیح کے مبارک ہاتھوں سے ہوا ہے۔

آج احباب جماعت چنائی (Chennai) کے لئے خوشیوں، مسرتوں سے معمور ایک عید کا دن تھا۔ ایک بڑی تعداد نے اپنی زندگیوں میں پہلی بار کسی بھی خلیفۃ المسیح کو اپنے درمیان اتنا قریب دیکھا تھا۔ نمازوں میں یہ لوگ روتے تھے اور بعض سسکیاں لیتے تھے۔ ان میں سے بہتوں کی زندگی میں یہ پہلی ایسی نماز

انجام آہتم میں 313 رفقہ کا ذکر فرمایا ہے جن میں سے گیارہ رفقہ چنائی (مدراس) کے ہیں ان کے اسماء درج ذیل ہیں۔

- 1- مکرم سیٹھ احمد صاحب عبدالرحمن حاجی اللہ رکھا تاجر.....مدراس
- 2- مکرم سیٹھ صالح محمد صاحب حاجی اللہ رکھا تاجر.....مدراس
- 3- مکرم سیٹھ ابراہیم صاحب صالح محمد حاجی اللہ رکھا.....مدراس
- 4- مکرم سیٹھ عبدالحمید صاحب ایوب حاجی اللہ رکھا صاحب.....مدراس
- 5- مکرم حاجی مہدی صاحب عربی بغدادی نزیل.....مدراس
- 6- مکرم سیٹھ محمد یوسف صاحب حاجی اللہ رکھا.....مدراس
- 7- مکرم مولوی سلطان محمود صاحب میلا پور.....مدراس
- 8- مکرم حکیم محمد سعید صاحب میلا پور.....مدراس
- 9- مکرم منشی قادر علی صاحب میلا پور.....مدراس
- 10- مکرم منشی غلام دستگیر صاحب میلا پور.....مدراس
- 11- مکرم منشی سراج الدین صاحب تمل کبیردی.....مدراس (ضمیمہ انجام آہتم روحانی خزائن جلد 11 ص 326)

اس لحاظ سے چنائی (مدراس) کی جماعت احمدیت کی ابتدائی جماعتوں میں سے ہے۔ کتنی ہی خوش قسمت ہے یہ سرزمین کہ جس پر حضرت مسیح موعود و مہدی معبود کے پیغام کو قبول کیا گیا اور پھر آج کتنی ہی مبارک ہے یہ سرزمین کہ گزشتہ سو سال میں کسی بھی خلیفۃ المسیح کے قدم پہلی بار اس زمین پر پڑے اور یہ زمین بھی ان مبارک زمینوں میں شامل ہوگئی جو حضور پرنور کے وجود سے فیضیاب ہوئیں اور برکتوں سے حصہ پایا۔

کالیکٹ کے لئے روانگی

بیت ہادی کی افتتاحی تقریب کے بعد پانچ بجے سہ پہر یہاں سے چنائی کے انٹرنیشنل ایئرپورٹ کے لئے روانگی ہوئی۔ پروگرام کے مطابق اب یہاں سے صوبہ کیرالہ کے شہر کالیکٹ (Calicut) کے لئے روانگی تھی۔

ڈپٹی کمشنر آف پولیس کی سربراہی میں ایک سیکورٹی دستہ حضور انور کے لئے سیکورٹی کی ڈیوٹی پر متعین کیا گیا تھا۔ جو حضور انور کی آمد سے لے کر حضور انور کی روانگی تک ہر وقت ساتھ رہا۔ پولیس کی دو گاڑیاں قافلہ کے ساتھ چل رہی تھیں۔ ایک گاڑی قافلہ کو Escort کر رہی تھی۔

پانچ بجکر چالیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ایئرپورٹ پر پہنچے۔ حضور انور کی آمد سے قبل بورڈنگ کارڈ کے حصول، سامان کی بکنگ اور

ایگریجیشن کی کارروائی مکمل ہو چکی تھی۔ ویزا کے خصوصی سٹیٹس کی وجہ سے یہاں بھی سامان کی چیکنگ اور دیگر ہر طرح کی چیکنگ سے ایئرپورٹ سیکورٹی حکام نے مستثنیٰ قرار دیا تھا اور سامان اور بورڈنگ پاس پر Security Check Exempted کی مہر لگائی گئی تھی۔

ایئرپورٹ پہنچتے ہی سیکورٹی اور ایئرپورٹ حکام نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو Receive کیا اور وقت کی کمی کے باعث سیدھے جہاز کے اندر لے گئے۔

کیرالہ میں آمد

ایئر انڈیا کی پرواز IC925 چھ بجکر دس منٹ پر چنائی انٹرنیشنل ایئرپورٹ سے کالیکٹ کے لئے روانہ ہوئی اور ایک گھنٹہ دس منٹ کی پرواز کے بعد سات بجکر بیس منٹ پر جہاز صوبہ کیرالہ کے شہر کالیکٹ (Calicut) کے ایئرپورٹ پر اترا اور احمدیت کی اس پہلی صدی میں پہلی بار کسی بھی خلیفۃ المسیح کے مبارک قدم کیرالہ کی سرزمین پر پڑے اور اس زمین پر پڑے جہاں چودہ سو سال قبل اسلام حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ کے ایک صحابی حضرت مالک بن دینار کے ذریعہ ہندوستان میں داخل ہوا اور پھر کیرالہ سے سارے ہندوستان میں پھیلا۔

جہاز کے دروازہ پر ڈپٹی کمانڈر CISF، ایگریجیشن آفیسر، کسٹم آفیسر اور انڈین ایئر لائن کی سٹاف ممبر نے حضور انور کا استقبال کیا اور خوش آمدید کہا۔ ایئرپورٹ کے لاؤنج میں صوبہ کیرالہ (Kerala) کے زول امراء کرام مکرم پروفیسر بی عبدالجلیل صاحب زول امیر ٹریونیڈم زون، مکرم بی احمد کبیر صاحب زول امیر ایرناکلم مکرم پروفیسر عبدالکریم صاحب زول امیر بالگھاٹ، مکرم محمد علی ماسٹر صاحب زول امیر مالا پورم، مکرم ایم اے محمد صاحب زول امیر کالیکٹ، مکرم این کبھی احمد ماسٹر صاحب زول امیر کنور (Kannur) اور ان زون کے دیگر سینئر جماعتی عہدیداران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا استقبال کیا اور مصافحہ کی سعادت حاصل کی۔

ایئرپورٹ سے باہرا حجاب جماعت کیرالہ بڑی تعداد میں اپنے پیارے آقا کے استقبال کے لئے موجود تھے۔ حضور انور کے چہرہ مبارک پر نظر پڑتے ہی ان کے ہاتھ بلند ہو گئے اور ہر طرف سے اصلا و سھلا و مرحبا کی آوازیں آنے لگیں۔ بہتوں کی آنکھوں سے آنسو رواں تھے۔ ان لوگوں نے اپنی زندگیوں میں پہلی بار کسی بھی خلیفۃ المسیح کو اپنے اتنا قریب دیکھا تھا۔ ایک صدی کے انتظار کے بعد ان کے ہاں یہ انتہائی مبارک اور تاریخی دن آیا تھا کہ خلیفۃ المسیح کا پرنور وجود ان کے ہاں موجود تھا۔ یہ حضور انور کو دیکھتے ہی جاتے تھے اور ان کی نظریں حضور پرنور کے چہرہ مبارک پر مرکوز تھیں۔ اس انتہائی روح پرور ماحول میں قافلہ ایئرپورٹ سے پولیس سیکورٹی کے Escort میں مکرم

ایم اے محمد صاحب زول امیر کالیکٹ کی رہائش گاہ کی طرف روانہ ہوا۔ کالیکٹ میں حضور انور کا قیام مکرم ایم اے محمد صاحب زول امیر کی رہائش گاہ پر تھا۔ سوا آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر پہنچے اور یہاں پر موجود احباب کو اپنا ہاتھ بلند کر کے السلام علیکم کہا اور اپنی جائے رہائش پر تشریف لے گئے۔ نماز مغرب و عشاء کی ادائیگی کا انتظام رہائش گاہ کے بیرونی لان (Lawn) میں کیا گیا تھا۔ آٹھ بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تشریف لاکر نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔ قریباً ڈیڑھ صد سے زائد افراد نے حضور انور کی اقتداء میں نماز ادا کرنے کی سعادت پائی۔ صوبہ کیرالہ کی سرزمین پر یہ پہلی نماز تھی جو کسی بھی خلیفہ وقت نے پڑھائی۔

کیرالہ کا تعارف

صوبہ کیرالہ ہندوستان کے جنوب میں بحر عرب کے ساحل پر واقع ہے۔ اس کا رقبہ 38 ہزار 863 کلومیٹر اور آبادی تین کروڑ 18 لاکھ ہے۔ یہ صوبہ سرسبز و شاداب، نشیب و فراز، پہاڑیوں، وادیوں اور گھنے جنگلوں جیسے قدرتی مناظر سے مزین ہے۔ قدیم زمانہ سے یہ صوبہ تجارت کا مرکز رہا ہے۔

اسلام سے قبل عرب، یہود، چینی اور یورپیوں قافلے اپنے اقتصادی مواد اور تجارت کی خاطر یہاں آتے رہے۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے حواری سینٹ تھامس کیرالہ کے شہر Kodongallore یہودی قبائل کی تلاش میں آئے اور ان کو عیسائی بنایا اور مدراس (چنائی) جانے سے قبل یہاں مقیم رہے۔

ہندوستان میں اسلام کی آمد سب سے پہلے کیرالہ میں ہوئی۔ آنحضرت ﷺ کے صحابی حضرت مالک بن دینار اپنے تجارتی سفر میں ارض ہند کے شہر کیرالہ آئے اور اسلام کا پیغام پہنچایا۔ اس وقت کے کیرالہ کے حکمران نے اسلام قبول کیا اور پھر مکہ کا سفر بھی اختیار کیا۔

کیرالہ میں احمدیت

کیرالہ میں احمدیت کا پیغام 1897ء میں پہنچا جب کیرالہ کے امی عبدالقادر صاحب کو ان کے دوست محمد دیدی صاحب جو جزیرہ مالدیپ کے رہنے والے تھے نے کلکتہ سے اسلامی اصول کی فلاسفی تھمبہ ارسال کی۔ اس طرح حضرت مسیح موعود کے زمانے میں ہی یہاں احمدیت کا پودا لگا۔ باقاعدہ جماعت کا قیام 1915ء میں عمل میں آیا اور کیرالہ کے علاقہ کینانور میں پہلی جماعت قائم ہوئی۔

اس وقت صوبہ کیرالہ (Kerala) چھ زونز میں تقسیم ہے اور مجموعی طور پر 578 بڑی مضبوط اور فعال جماعتیں ہیں اور یہاں 16 مربیان کرام اور 18

معلمین کرام خدمت کی توفیق پارہے ہیں۔ صوبہ کیرالہ میں کوڈنگلور (Kodungallur) ساحل سمندر پر وہ شہر ہے جہاں پرانے زمانہ میں بندرگاہ تھی اور دنیا کے مختلف ممالک سے آنے والے قافلے یہیں اترا کرتے تھے۔ حضرت مالک بن دینار نے پہلی مسجد یہیں تعمیر کروائی۔ جو مسجد مالک دینار کہلاتی ہے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس جگہ بھی بڑی مخلص اور فدائی جماعت قائم ہے اور چار ہزار چار سو مربع میٹر کے رقبہ پر ایک مخلص احمدی خاتون اہلیہ مکرم احمد اسماعیل صاحب نے تیس لاکھ روپے کی لاگت سے بیت تعمیر کروائی ہے۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس وقت تک صوبہ کیرالہ میں ہماری 51 بیوت الذکر تعمیر ہو چکی ہیں۔ تین مقامات پر بڑے وسیع و عریض مشن ہاؤسز کی تعمیر بھی مکمل ہوئی ہے۔ اس کے علاوہ چار مقامات Koodali، Calicut، Karulai اور Payangadi کے مقامات پر جماعت کے فضل عمر پبلک سکول بھی جاری ہیں۔ ان چاروں سکولوں میں مجموعی طور پر 1234 طلباء تعلیم حاصل کر رہے ہیں اور اساتذہ کی تعداد 80 ہے۔ جماعت کو یہاں تعلیم کے میدان میں بھی خدمت کی توفیق مل رہی ہے۔

25 نومبر 2008ء

صبح ساڑھے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنی رہائش گاہ کے بیرونی لان (Lawn) میں جہاں مقامی جماعت نے نماز کی ادائیگی کا انتظام کیا تھا، تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور نے دفتری ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔

بیت القدس آمد

پروگرام کے مطابق ساڑھے دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور احمدیہ بیت القدس کالی کٹ کے لئے روانگی ہوئی۔ پولیس کی دو گاڑیاں قافلہ کے ساتھ تھیں۔ ایک گاڑی اپنے مخصوص سائرن کے ساتھ قافلہ کو Escort کر رہی تھی جبکہ دوسری گاڑی قافلہ کی گاڑیوں کے پیچھے تھی اور مختلف چوراہوں میں ڈیوٹی پر مامور پولیس راستہ کلیئر کرتی تھی۔ پونے گیارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی احمدیہ بیت القدس تشریف آوری ہوئی۔ جہاں جماعتی عہدیداران نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کو خوش آمد کہا اور شرف مصافحہ حاصل کیا۔ بچوں نے جو ایک ہی طرز کے خوبصورت لباس میں ملبوس تھے۔ خوش الحانی کے ساتھ کورس کی صورت میں دعائیہ نظمیں پیش کیں۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت کی بیرونی دیوار میں

نصب یادگاری تختی کی نقاب کشائی فرمائی۔

استقبالیہ تقریب

بیت سے ملحقہ علاقہ میں ایک بڑی مارکی لگا کر استقبالیہ تقریب کا انتظام کیا گیا تھا۔ جہاں ہزاروں کی تعداد میں احباب اور بیت کے ایک احاطہ میں خواتین حضور انور کی آمد کی منتظر تھیں۔

نقاب کشائی کے بعد جو نبی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس مارکی میں تشریف لائے احباب نے بڑے ولولہ انگیز اور بے جوش نعرے بلند کئے اور کافی دیر تک فضا نعروں سے گونجتی رہی۔ احباب میں ایک غیر معمولی جوش اور جذبہ تھا۔ نعرے لگاتے تھے اور روتے تھے۔ ایسا روح پرور منظر کہ خلیفہ وقت ان کے درمیان موجود ہوں انہوں نے اپنی زندگیوں میں پہلے کبھی نہیں دیکھا تھا۔

استقبالیہ نغمے

حضور انور ﷺ پر تشریف فرما ہوئے تو خدام کے ایک گروپ نے جو سفید شرٹس اور سیاہ رنگ کی پتلون پہنے ہوئے تھے۔ حضرت اقدس مسیح موعود کا عربی قصیدہ علمی من الرحمن ذی الآلاء خوش الحانی سے پڑھا اور پھر اردو منظوم کلام

فسبحان الذی اخزى الاعادى
کے کچھ شعر پڑھ کر سنائے۔

خدایا کے بعد اطفال کے گروپ نے جو سفید لباس پہنے ہوئے تھے، حضور انور کی خدمت میں استقبالیہ گیت۔ اہلاً و سہلاً و مرحبا پیش کیا۔ بعد ازاں نظم

ہے دست قبلہ نما لا الہ الا اللہ
اور عربی قصیدہ

یا عین فیض اللہ والعرفان
خوش الحانی سے پیش کیا۔

اس کے بعد خدام کے ایک دوسرے گروپ نے عربی قصیدہ

یا عین فیض اللہ والعرفان
اور اردو منظوم کلام

ہے شکر رب عز و جل خارج از بیان
حمد و ثنا اسی کو جو ذات جاودانی

کے چند اشعار خوش الحانی سے پیش کئے۔ نیز حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے منظوم کلام

آئے وہ دن کہ ہم جن کی پاہت مل گئے تھے دن اپنی تکلیف جال کے لئے
کے چند اشعار پیش کئے۔ بعد ازاں خدام نے ملیالم

زبان میں ایک نظم پیش کی۔

حضور انور کا خطاب

سوا گیارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مختصر خطاب فرمایا۔

حضور انور نے تشہد و معوذ کے بعد فرمایا:-

اس وقت آپ جو یہاں پر سامنے بیٹھے ہیں۔ اس کی غرض صرف ملاقات تھی کہ آج آپ لوگوں سے ملاقات ہو جائے۔ انشاء اللہ تعالیٰ یہاں جمعہ بھی ادا ہوگا اس میں بہت ساری باتیں کرنے والی ہوں گی۔ آپ سے کروں گا انشاء اللہ۔ لیکن کیونکہ آپ کے چہروں سے بھی لگ رہا ہے کہ آپ کو کچھ سننے کا انتظار ہے۔ اس لئے ایک دو باتیں کر دیتا ہوں۔

آپ کو اللہ تعالیٰ نے توفیق دی کہ اس زمانے کے امام مہدی کو مسیح موعود کو قبول کیا۔ یہ نظم، مجھے سمجھ تو نہیں آئی ملیالم زبان میں پڑھی گئی ہے لیکن چند فقروں سے الفاظ سے لگ رہا تھا کہ امام مہدی کی آمد اور ثریا سے ایمان لانے کے قصہ کو بیان کیا جا رہا ہے۔ بہر حال آپ کو اللہ تعالیٰ نے توفیق دی کہ آپ نے آنے والے امام کو مسیح موعود، مہدی معبود کو مانا۔ اب اس ماننے کے بعد آپ پر ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں کہ جو توقعات حضرت مسیح موعود نے ہم سے کی تھیں ان پر پورا اترنے کی بھی کوشش کریں۔

حضور انور نے فرمایا جو ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں وہ یہ ہیں کہ اب آپ لوگ اپنے اندر تبدیلی پیدا کریں۔ اپنا تعلق اللہ تعالیٰ سے مضبوط کریں۔ عبادتوں اور نمازوں کی طرف توجہ دیں اور اسی طرح جو دوسری نیکیاں ہیں جن کا خدا تعالیٰ نے حکم دیا ہے، بیٹھا رہیں ان کو بجالانے کی کوشش کریں۔ تاکہ آپ کے نیک نمونے اس علاقے میں قائم ہوں اور آپ کا جو نیک نمونہ ہے وہ احمدیت کو اس علاقے میں پھیلانے میں مدد و معاون ثابت ہو۔

حضور انور نے فرمایا یقیناً آپ میں یا آپ کے بڑوں میں نیکیاں تھیں جس کی وجہ سے خدا تعالیٰ نے آپ کو توفیق دی کہ احمدیت کو قبول کیا۔ ان نیکیوں کو جاری رکھنا اور ان سے فیض پانا بھی اللہ تعالیٰ نے کہا ہے کہ کوشش کرتے رہو گے تو جاری رہیں گی۔ پس آپ کوشش کریں۔

حضور انور نے فرمایا آپ کے چہروں پر میں دیکھ رہا ہوں ایک سکون، ایک اطمینان ہے، ایک نیکی ہے جو ایک احمدی کے چہرے پر ہونی چاہئے تو امید ہے آپ اس نیکی کو مزید بڑھائیں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔ آمین

اس مختصر خطاب کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سب کو السلام علیکم کہا اور خواتین کے حصہ کی طرف تشریف لے گئے۔ جہاں خواتین نے شرف زیارت حاصل کیا۔

میڈیا کوریج

آج کی اس استقبالیہ تقریب کی کوریج کے لئے درج ذیل چار اخبارات، ایک نیوز ایجنسی اور چار ٹی وی چینلز کے نمائندے اور جرنلسٹ آئے تھے۔

1- Mathrubhumi (ملیالم زبان کا اخبار ہے)

2- Malayala Manorama (اس

اخبار کی ڈیڑھ ملین اشاعت ہے)

3- Madhyam (ملیالم زبان کا

اخبار)

4- The Hindu (ملک کا نیشنل اخبار)

5- PTI (Press Trust of India)

(نیوز ایجنسی)

6- ACV News (TV چینل)

7- India Vision (TV چینل)

8- C-Net (TV چینل)

9- Amirtha TV

ان سبھی نے آج کی استقبالیہ تقریب کی رپورٹس تیار کیں اور ریکارڈنگ کی۔

ملاقاتیں

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے آئے جہاں پروگرام کے مطابق فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

آج صوبہ کیرالہ کے Malapduran جماعتوں Kalkulam، Tiur، Karvlai، Chungathara، Pathappiriyam، Vaniyombalam اور Manjeri کے 120 فیملیز کے 994 افراد نے حضور انور سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ یہ سبھی جماعتیں 50 سے 100 کلومیٹر تک کے فاصلہ سے ملاقات کے لئے آئی تھیں۔ یہ سبھی لوگ اپنے پیارے آقا سے مل کر بے حد خوش تھے۔ ان کے چہرے خوشی و مسرت سے معمور تھے، ان کے چہروں پر رونق تھی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بڑے بچوں کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں کو ازراہ شفقت چاکلیٹ عطا فرمائیں۔ ساتھ ساتھ تصاویر بریں رہی تھیں۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام دوپہر سوا ایک بجے تک جاری رہا۔ بعد ازاں ڈیڑھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت القدر کالی کٹ میں تشریف لاکر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز ازراہ شفقت کچھ دیر کے لئے لجنہ کی طرف تشریف لے گئے۔

لجنہ سے خطاب

حضور انور نے خواتین کو مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا۔ اس وقت خواتین کو میں سلام کرنے کے لئے آیا ہوں۔ کل انشاء اللہ یہاں لجنہ کا فنکشن ہے۔ اس میں آپ کو جو باتیں کہنی ہیں میں آکے کہوں گا۔ مجھے آج ملاقات میں کافی ساری خواتین جو یہاں بیٹھی ہوئی ہیں مل چکی ہیں۔ کچھ آج کی شام کی ملاقاتوں میں مل لیں گی۔ اس لئے ابھی اس وقت کسی فنکشن کی ضرورت نہیں۔

اس کے بعد ناصرات نے ایک خیر مقدمی گیت

پیش کیا۔ اس کے بعد حضور انور نے فرمایا اب باقی ترانے کل آپ کے پروگرام میں سنوں گا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت القدر سے روانہ ہو کر اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

بیت القدر کا تعارف

جماعت کالی کٹ کی بیت القدر Muthalakulam کے علاقہ میں واقع ہے۔ بیت کی تعمیر کے لئے 1978ء میں نصف ایکڑ رقبہ خریدا گیا اور 8 نومبر 1981ء کو اس کا سنگ بنیاد رکھا گیا جبکہ اکتوبر 1986ء کو اس کا افتتاح مکرم صاحبزادہ مرزا وسیم احمد صاحب مرحوم ناظر علی قادریان نے فرمایا۔ اس بیت کے ساتھ جماعتی دفاتر ہیں اور ایک گیسٹ روم بھی ہے۔ اس بیت کی تین منازل ہیں۔ بیت کے ساتھ کھلی جگہ میں ایک لائبریری اور نمائش کا انتظام بھی کیا گیا ہے۔

ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق آج شام کو بھی فیملی ملاقاتیں تھیں۔ ساڑھے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور بیت القدر کے لئے روانگی ہوئی۔ پونے چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بیت پہنچے اور اپنے دفتر تشریف لے گئے جہاں پروگرام کے مطابق خواتین اور مردوں کی علیحدہ علیحدہ ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

خواتین باری باری حضور انور کے سامنے سے گزرتیں، شرف زیارت حاصل کرتیں۔ دعا کے لئے عرض کرتیں۔ حضور انور بڑی بچوں کو قلم اور چھوٹی عمر کی بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرماتے۔ خواتین کی ملاقات کے بعد مرد احباب کی ملاقات شروع ہوئی۔ مرد احباب بھی باری باری حضور انور کے سامنے سے گزرتے۔ شرف مصافحہ حاصل کرتے۔ حضور انور کے دست مبارک کو بوسہ دیتے۔ حضور انور احباب سے گفتگو فرماتے۔ حضور انور نے ازراہ شفقت طلباء کو قلم عطا فرمائے اور بچوں کو چاکلیٹ عطا فرمائیں۔

ملاقاتوں کا پروگرام شام ساڑھے سات بجے تک جاری رہا۔ آج صوبہ کیرالہ کے Kannur Zone کی درج ذیل دس جماعتوں کی 212 فیملیز کے 1350 افراد نے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔ Manjeshwar، Mangapuram، Kannur، Payangadi، Mogral، Majjanur، Kannur City، Town، Thalashery، Kadalai، Koodali

ان سبھی جماعتوں سے آنے والی فیملیز 80 کلومیٹر سے لے کر 200 کلومیٹر تک کا فاصلہ طے کر کے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کے لئے آئی تھیں۔ ان میں سے بہت بڑی تعداد ایسی فیملیز کی تھی

مکرم ڈاکٹر سلطان احمد بشر صاحب

ڈینگی بخار Dengue Fever

آجکل ڈینگی بخار کا چرچا ہے۔ اس لئے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ اپنے قارئین کو اس بیماری کے بارہ میں مختصر آیتا جائے اور اس کے اسباب، علاج اور سدباب کا کچھ تذکرہ کیا جائے۔

سبب

ڈینگی بخار کی وجہ ایک وائرس ہے جو Flavi Virus گروپ سے تعلق رکھتا ہے۔ انسانوں میں یہ ایک مچھر Aedes Aegypti کے ذریعہ پھیلتا ہے۔ یاد رہے لیریا کو پھیلانے والا مچھر Anopheline گروپ سے تعلق رکھتا ہے۔ یہ وائرس مچھر کے کاٹنے سے انسان میں منتقل ہوتا ہے اور افزائش کے بعد بیماری پیدا کرتا ہے۔ چند جنوب مشرقی ایشیائی ممالک میں یہ بیماری مچھر Aedes Albopictus کے ذریعہ بھی پھیلتی ہے۔ ڈینگی وائرس کی چار اقسام ہیں لیکن سب ایک طرح کا مرض پیدا کرتی ہیں۔ یہ مچھر صاف پانی میں پرورش پاتا ہے اور طلوع و غروب آفتاب کے وقت حملہ آور ہوتا ہے۔ شدید سردی اور گرمی میں یہ مچھر زندہ نہیں رہتے۔

علامات

ڈینگی بخار عموماً ایک خود بخود ختم ہونے والا Self-Limited بخار ہے جس میں علامات نہ ہونے سے لے کر شدید علامات مثلاً خون بننے اور Shock تک ہو سکتی ہیں۔ مچھر کاٹنے اور وائرس کی منتقلی کی رو سے سات دنوں میں وائرس کی انسانی جسم میں تعداد بڑھ جاتی ہے اور اس مرض کی ابتدائی علامتیں شروع ہو جاتی ہیں۔ ابتدائی طور پر سردی، تھکن اور سستی ہوتی ہے جس کے بعد یکدم تیز بخار شروع ہو جاتا ہے۔ بخار کے ساتھ ریڑھ کی ہڈی میں شدید درد، جوڑوں میں درد، سردی اور بعد ازاں پورے جسم کے انگ انگ میں دھن کا احساس اور شدید دردی ہوتی ہیں۔ اسے عرف عام میں Break Bone Fever کہا جاتا ہے۔ آنکھوں کی حرکت تکلیف دہ ہو جاتی ہے۔ آنکھوں میں پانی اترنا، بھوک کی کمی، متلی، تپ، دل کی رفتار کم ہونا، ڈپریشن، آنکھوں میں سرخی وغیرہ بھی اس مرض کی عمومی علامات میں شامل ہیں۔ بخار مسلسل بھی ہو سکتا ہے اور بعض اوقات یکدم تیزی کے بعد چوتھے یا پانچویں روز ٹوٹ جاتا ہے لیکن ایک بار پھر شدت اختیار کر جاتا ہے۔ جسم پر چھوٹے چھوٹے دھبے پہلے ایک دو دن میں دیکھے جاسکتے ہیں۔ تیسرے سے پانچویں روز سرخی مائل دھبے ہتھیلیوں اور تلووں کے سوا پورے جسم پر نکل آتے ہیں۔ ان سرخی مائل دھبوں پر اگر دباؤ ڈالا جائے تو وقتی طور پر بے رنگ ہو جاتے ہیں۔ ڈینگی بخار کی شدید صورت Dengue Hemorrhagic Fever Shock Syndrome کہلاتی ہے۔ اس میں

خون کو جمانے والے ذرات Platelets اور سفید خلیات کم ہو جاتے ہیں۔ ابتداءً ناک، کان، منہ سے اور پھر معدے اور آنتوں سے بھی خون جاری ہو جاتا ہے۔ علاوہ ازیں Disseminated Intravascular Coagulation کی وجہ سے خون کی نالیوں میں خون جم کر پھچیدگیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔

خون کے ٹیسٹوں سے اس کی تشخیص کی جاتی ہے۔

(i) اس وائرس کو خون کے نمونوں سے علیحدہ کیا جاسکتا ہے۔

(ii) اس Antibody Titre خون میں بڑھ جاتا ہے۔

(iii) PCR کے ذریعہ بھی اس کا پتہ لگایا جاسکتا ہے۔

علاج

اس کا کوئی مخصوص علاج نہیں ہے۔ شدید دردی اور بخار کی صورت میں پیرا ایٹا مول لی جاسکتی ہے۔ اسپرین لینے سے پرہیز کرنا چاہئے کیونکہ یہ خون کو پتلا کر دیتی ہے۔ مریض کو شربت، گلوکوز اور زیادہ پانی پینے کی ہدایت کرنی چاہئے۔ مناسب آرام تکلیف کم کرنے میں مدد ہوتا ہے۔ خون زیادہ مقدار میں بننے پر شدید صورتوں میں انتقال خون کی ضرورت پڑ سکتی ہے۔ اس کی ویکسین Vaccine بنانے پر کام ہو رہا ہے لیکن تاحال مارکیٹ میں کوئی ویکسین نہیں ہے۔ اسی طرح کوئی داغ وائرس Antiviral دوائی بھی فی الحال موثر نہیں ہے۔

بچاؤ

پرہیز علاج سے بہتر ہے کہ مقلوبہ ڈینگی بخار پر پوری طرح صادق آتا ہے۔ کیونکہ اس سے بچاؤ کے لئے معمولی کاوش بیماری سے آپ کو بچا سکتی ہے۔ مچھروں کی افزائش کو روکنا اس کے علاج میں کلیدی حیثیت رکھتی ہے۔ لہذا مچھروں کی افزائش کی جگہوں کو ختم کرنا چاہئے۔ کوڑا کرکٹ کے ڈھیروں کو تلف کر دیں اور ان پر مچھر مار پھرے کریں۔ گھروں میں مچھر مار پھرے کا استعمال کریں خصوصاً شام کے اوقات میں۔ گھلوں اور پودوں کی کھیروں میں پانی جمع نہ ہونے دیں۔ یہ مچھر عموماً طلوع اور غروب آفتاب کے وقت حملہ آور ہوتا ہے اس لئے ضروری ہے کہ ان اوقات میں خود کو مچھروں کے کاٹنے سے بچایا جائے اور چہرہ اور جسم ڈھانپ کر رکھا جائے۔ جسم کے کھلے حصوں پر مچھر دور رکھنے والے لوشن استعمال کریں۔ پارکوں اور باغیچوں میں سیر کرتے ہوئے بازو اور جسم کو پورے بازوؤں والی قمیص سے ڈھانپنے رکھیں۔ پانی ذخیرہ کرنے کے برتنوں، ٹینکوں، ڈرموں وغیرہ کو ڈھانپ کر رکھنا ضروری ہے۔

☆.....☆.....☆

حلف الفضول

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے تحریر فرماتے ہیں:-

قدیم زمانہ میں عرب کے بعض شریف دل اشخاص کو یہ خیال پیدا ہوا تھا کہ باہم مل کر عہد کیا جاوے کہ ہم ہمیشہ حق دار کو اس کا حق حاصل کرنے میں مدد دیں گے اور ظالم کو ظلم سے روکیں گے اور عربی میں چونکہ حق کو فضل بھی کہتے ہیں جس کی جمع فضول ہے، اس لئے اس معاہدہ کا نام حلف الفضول رکھا گیا۔ بعض روایتوں کی رو سے چونکہ اس تجویز کے محرک ایسے شخص تھے جن کے ناموں میں فضل کا لفظ آتا تھا، اس لئے یہ عہد حلف الفضول کے نام سے مشہور ہو گیا۔ بہر حال حرب فجار کے بعد اور غالباً اسی جنگ سے متاثر ہو کر آنحضرت ﷺ کے چچا زبیر بن عبدالمطلب کے دل میں یہ تحریک پیدا ہوئی کہ اس حلف کو پھر تازہ کیا جاوے۔ چنانچہ اس کی تحریک پر بعض قابل قریش کے نمائندگان عبداللہ بن جدعان کے مکان پر جمع ہوئے جہاں عبداللہ بن جدعان کی طرف سے ایک دعوت کا انتظام تھا اور پھر سب نے اتفاق کر کے باہم قسم کھائی کہ ہم ہمیشہ ظلم کو روکیں گے اور مظلوم کی مدد کریں گے۔ اس عہد میں حصہ لینے والوں میں بنو ہاشم، بنو مطلب، بنو اسد، بنو زہرہ اور بنو تمیم شامل تھے۔

آنحضرت ﷺ بھی اس موقع پر موجود تھے اور شریک معاہدہ تھے۔ چنانچہ آپ ایک دفعہ نبوت کے زمانہ میں فرماتے تھے کہ میں عبداللہ بن جدعان کے مکان پر ایک ایسی قسم میں شریک ہوا تھا کہ اگر آج اسلام کے زمانہ میں مجھے کوئی اس کی طرف بلائے تو میں اس پر لبیک کہوں گا اور شاید اسی خیال کا اثر تھا کہ جب ایک دفعہ امیر معاویہ کے زمانہ میں ان کے بھتیجے ولید بن عتبہ بن ابوسفیان نے جو اس وقت مدینہ کے امیر تھے حضرت حسینؑ بن علیؑ بن ابی طالب کا کوئی حق دبا لیا تو حضرت حسینؑ نے کہا کہ خدا کی قسم اگر ولید نے میرا حق نہ دیا تو میں تلوار نکال کر مسجد نبوی میں کھڑا ہو جاؤں گا اور حلف الفضول کی طرف لوگوں کو بلاؤں گا۔ جس وقت عبداللہ بن زبیر نے یہ سنا تو کہا اگر حسینؑ نے اس قسم کی طرف بلا یا تو میں اس پر ضرور لبیک کہوں گا اور ہم یا تو اس کا حق دلوائیں گے اور یا اس کو کوشش میں سب مارے جائیں گے۔ بعض اور آدمیوں نے بھی اسی قسم کے الفاظ کہے جس پر ولید دب گیا اور اس نے حضرت حسینؑ کا حق ادا کر دیا۔ یہ خیال رہے کہ عبداللہ زبیر بنو اسد میں سے تھے جو حلف الفضول میں شریک تھے۔ (سیرت خاتم النبیین ص 104)

جو اپنی زندگیوں میں پہلی مرتبہ خلیفہ وقت سے مل رہی تھیں۔ یہ ان کی ساری زندگی میں آنے والے انتہائی قیمتی لمحات تھے۔ ان چند لمحات کے اندر ہی یہ پیارو محبت اور دعاؤں اور برکتوں کے ایسے خزانے لے کر لوٹ رہی تھیں جو کبھی نہ ختم ہونے والے تھے، ان کی آئندہ نسلیں بھی ان خزانوں اور برکتوں سے فیضیاب ہوں گی۔ اللہ یہ سعادتیں ان سب کے لئے مبارک فرمائے اور ان برکتوں کو سمیٹنے کی توفیق بخشے۔

ملاقاتوں کے بعد پونے آٹھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بصرہ العزیز نے بیت القدر میں تشریف لا کر نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد پولیس کے Escort میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

میڈیا کوریج

آج ایک ملیام زبان کے اخبار Rashtra Deepike نے اپنی 25 نومبر 2008ء کی اشاعت میں پہلے صفحہ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی بیت القدر میں آمد کی تصویر شائع کرتے ہوئے خبر دی۔

احمدیہ..... کے عالمی روحانی لیڈر خلیفہ المسیح الخامس..... حضرت مرزا مسرور احمد صاحب کو آج صبح کالی کٹ کے احمدیہ..... جماعت کی..... میں دیئے گئے استقبال کا منظر۔

ایک دوسری اخبار Mathrubhumi Daily نے اپنی 25 نومبر 2008ء کی اشاعت میں حضور انور کی تصویر شائع کرتے ہوئے لکھا۔ احمدی..... کے عالمگیر روحانی راہنما خلیفہ المسیح الخامس حضرت مرزا مسرور احمد آج کالی کٹ میں تشریف لے آئے۔ آپ کے اس مختصر دورہ کا مقصد اپنے پیغمبر سے ملاقات ہے۔

کالی کٹ میں کیرالہ کے چھ زول امیروں کی قیادت میں پرجوش استقبال کیا گیا۔ احمدیہ خلافت کو پورے سو سال ہونے کے حوالہ سے ہندوستان کے احمدیوں کے روحانی مرکز قادیان میں ہونے والے صد سالہ جوبلی کے اختتام میں آپ شرکت فرمائیں گے۔ مذہب..... کا امن بخش پیغام دنیا کو دیتے ہوئے خلیفہ نے اپنا عالمی دورہ شروع فرمایا۔ افریقہ، امریکہ، یورپ، ایشیا وغیرہ ممالک کا دورہ کرنے کے بعد آپ قادیان میں اختتامی جلسہ سے خطابات فرمائیں گے۔ اس مہینہ کے پہلے ہفتہ میں برٹش پارلیمنٹ کے دونوں ایوانوں نے اجتماعی طور پر احمدیہ خلیفہ کو اعزاز بخشا تھا۔

احمدیہ خلافت کا نعرہ Love For All Hatred For None ہے۔ دنیا کے 193 ممالک میں یہ جماعت پھیلی ہوئی ہے۔

☆☆☆☆☆☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر ہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسئلہ نمبر 92126

Issa Kojo Tawiah

ولد Kobina Takyir قوم پیشہ فارمگ عمر 38 سال بیعت 1983ء ساکن غانا بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-03-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین برقبہ 6 ایکڑ مالیتی۔ 600/0 غائبین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ۔ 60/0 غائبین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ العبد۔ Issa Kojo Tawiah گواہ شد نمبر 1 عبدالحمد طاہر عبدالحمد

مسئلہ نمبر 92127

Ahmed Amoah Opagya

ولد Kwesi Poku قوم پیشہ فارمگ عمر 40 سال بیعت 1998ء ساکن غانا بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-03-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 29 ایکڑ زرعی زمین مالیتی۔ 9000000/0 غائبین کرنسی (2) رہائشی مکان مالیتی۔ 1000/0 غائبین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ۔ 80/0 غائبین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ahmed Amoah گواہ شد نمبر 1 عبدالحمد طاہر عبدالحمد

مسئلہ نمبر 92128

ولد Ibrahim Kotroka قوم پیشہ فارمگ عمر 76 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-03-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی۔ 2000/0 غائبین کرنسی (2) 1/10 ایکڑ Cocoa Farm

مالیتی۔ 6000/0 غائبین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ۔ 30/0 غائبین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ali Koranchie گواہ شد نمبر 1 Nayyar Buadu گواہ شد نمبر 2 Mahdi Kotroka

مسئلہ نمبر 92129

Abdul Hakeem Appiah

ولد Lateef Kofi Appiah قوم پیشہ کاروبار عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-02-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔ 80/0 غائبین کرنسی ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Hakeem Appiah گواہ شد نمبر 1 Alhassan Bin Issah گواہ شد نمبر 2 Abdul Malik Ahmed

مسئلہ نمبر 92130

ولد Abdullah Kojo Apoh قوم پیشہ فارمگ عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-03-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔ 80/0 غائبین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abass Ocran گواہ شد نمبر 1 Adam Bin Salih گواہ شد نمبر 2 Afful

مسئلہ نمبر 92131

Issah Yeboah

ولد Adam Yeboah قوم پیشہ فارمگ عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-02-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔ 70/0 غائبین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Issah Yeboah گواہ شد نمبر 1 عبد الرحمن تیر۔ گواہ شد نمبر 2 Abdul Malik Bin Ahmed

مسئلہ نمبر 92132

Mohammad Bin Saeed

ولد Saeed Mossie قوم پیشہ ٹیچر عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-03-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر

میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔ 100/0 غائبین کرنسی ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammed Bin Saeed گواہ شد نمبر 1 Abdur Malik Ahmed گواہ شد نمبر 2 عبد الرحمن تیر

مسئلہ نمبر 92133

Ishmael Abeka

ولد Ishaque Abeka قوم پیشہ ٹیچر عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-03-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔ 60/0 غائبین کرنسی ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ishmael Abeka گواہ شد نمبر 1 عبدالحمد طاہر عبدالحمد

مسئلہ نمبر 92134

Abdul Hakeem Koomson

ولد Peter Koomson قوم پیشہ کاروبار عمر 44 سال بیعت 1989ء ساکن غانا بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-03-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی۔ 15000/0 غائبین کرنسی (2) مکان واقع غانا مالیتی۔ 10000/0 غائبین کرنسی (3) عدد گاڑی مالیتی۔ 15000/0 غائبین کرنسی (4) عدد پٹرول پمپ مالیتی۔ 80000/0 غائبین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ۔ 800/0 غائبین کرنسی ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Hakeem Koomson گواہ شد نمبر 1 عبدالحمد طاہر عبدالحمد

مسئلہ نمبر 92135

Abdullah K. Fenyi

ولد Dawood K Fenyi قوم پیشہ ٹیچر عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-03-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔ 300/0 غائبین کرنسی ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdullah K. Fenyi گواہ شد

نمبر 1 عبدالحمد محمد۔ گواہ شد نمبر 2 Abdul Hakeem Quansah

مسئلہ نمبر 92136

Saeed Entsie Aderson

ولد Ismail Kobina Quansah (Late) قوم پیشہ فارمنگ عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-02-09 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ۔ 60/0 غائبین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Saeed Entsie Anderson گواہ شد نمبر 1 Ibrahim Acquah گواہ شد نمبر 2 Nasir Ahmad Anderson

مسئلہ نمبر 92137

Hawa Naana Oppong

زوجہ Rose Assumang قوم پیشہ فارمنگ عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن غانا بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-03-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 1/10 ایکڑ Cocoa Fram مالیتی۔ 1000/0 غائبین کرنسی۔ اس وقت مجھے مبلغ۔ 100/0 غائبین کرنسی ماہوار بصورت فارمنگ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hawa Naana Oppong گواہ شد نمبر 1 Hakeem Kwaku Dua گواہ شد نمبر 2 Muhammad Kweku Oppong

مسئلہ نمبر 92138

بیوہ محمد حسین قوم راجپوت بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-06-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) تن ہموں شدہ۔ 500/0 روپے (2) طلائی زین پور بزن ساڑھے پانچ تولے مالیتی۔ 900/0 پاؤنڈ اس وقت مجھے مبلغ۔ 260/0 پاؤنڈ ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیت اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زرینہ حسین۔ گواہ شد نمبر 1 رانا عطا اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر حسین

مسئلہ نمبر 92139

ولد محمد حسین قوم راجپوت بھٹی پیشہ فارغ عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بٹانگی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-06-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

﴿مکرم نسیم احمد بخش صاحب مربی سلسلہ اصلاح و ارشاد مرکز یہ تحریر کرتے ہیں۔﴾

خاکسار کے بھانجے مکرم عدنان ثاقب صاحب و مکرم فوزیہ صاحبہ مقیم لندن کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 12 دسمبر 2008ء کو کینیڈا میں دو بیٹوں سے نوازا ہے۔ ایک کا نام روشن ثاقب اور دوسرے کا نام ایان ثاقب تجویز ہوا ہے۔ نومولود مکرم سید محمد انعام اللہ طاہر صاحب کینیڈا کے نواسے، مکرم ڈاکٹر عبدالمنان ناصر صاحب مسعود آباد فیصل آباد کے پوتے اور مکرم ماسٹر عبدالعزیز صاحب مرحوم سابق صدر جماعت 245/E.B ضلع و ہارڈی کی نسل سے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ چچا کو نیک، صالح اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

ولادت

﴿مکرم عطاء اللود صاحب کارکن طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔﴾

محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 19 نومبر 2008ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ بچے کا نام عدیل احمد دو درکھا گیا ہے نیز بچہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے وقف نوکی باہرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولود مکرم شیخ محمد یوسف صاحب چینی مرحوم کا پوتا اور مکرم عبدالسیح انور صاحب دارالعلوم و سنی کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو درازی عمر، خادم دین اور والدین کیلئے نور العین بنائے۔ آمین

کامیابی

(مریم گلز ہائی سکول)

﴿مورخہ یکم 2 دسمبر 2008ء کو مدرسۃ البنات چینیوٹ میں تحصیل لیول پر ہائی سیکشن کے تقریری مقابلہ جات کا انعقاد ہوا۔ جس میں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مریم گلز ہائی سکول کی طالبات عزیزہ سیدہ صبا رفیق بنت مکرم قاضی رفیق احمد صاحب جماعت نہم نے اردو تقریر میں سوئم پوزیشن اور عزیزہ عطیۃ القدر بنت مکرم حافظ برہان محمد صاحب جماعت دہم نے انگلش تقریر میں سوئم پوزیشن حاصل کی۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ادارہ و طالبات کو یہ اعزاز مبارک فرمائے (ہیڈ ماسٹر لیس مریم گلز ہائی سکول ربوہ)

ساختہ ارتحال

﴿مکرم اظہر محمود صاحب دارالرحمت شرقی (ب) ربوہ تحریر کرتے ہیں۔﴾

میری والدہ مکرمہ رقیہ اختر صاحبہ زوجہ مکرم محمود احمد اختر صاحب قصاب دارالرحمت شرقی (ب) ربوہ طویل علالت کے بعد مورخہ 7 نومبر 2008ء کو پھر 51 سال فضل عمر ہسپتال ربوہ میں انتقال کر گئیں۔ دوسرے دن ان کی نماز جنازہ محترم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح و ارشاد مرکز یہ نے بعد از نماز ظہر بیت المبارک میں پڑھائی۔ مرحومہ بفضل اللہ تعالیٰ موصیہ تھیں۔ بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے بعد مکرم صدیق منور صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ نیک متقی، غریب پرور اور ہر جماعتی تحریک پر لبیک کہنے والی تھیں۔ خاندان بھر میں ہر دلچیز تھیں۔ مرحومہ نے پسماندگان میں خاندان کے علاوہ ایک بیٹا اور پانچ بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کی وفات کا صدمہ ان کے والد محترم محمد ابراہیم صاحب فرشتہ قادیانی اور دیگر سب لواحقین کو برداشت کرنے اور ان کے نیک اعمال کو اپنانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اعزاز

(ڈیپنٹ انگلش سکول ربوہ)

﴿ڈیپنٹ انگلش سکول رحمن کالونی ربوہ کی طالبات نے حکومت پنجاب کے زیر اہتمام ہونے والی علمی مقابلہ جات میں حصہ لیا اور نمایاں پوزیشن حاصل کی۔﴾

عزیزہ عطیۃ الحفیظ بنت عبدالحفیظ صاحب نے مقابلہ اردو تقریر میں مرکز لیول کے مقابلہ میں اول اور تحصیل لیول کے مقابلہ میں دوئم پوزیشن حاصل کی اور اب ضلع کی سطح پر ہونے والے مقابلہ میں حصہ لے گی۔ عزیزہ مریم امین بنت محمد امین صادق صاحب نے مقابلہ تقریر انگلش میں سوئم اور عزیزہ منال شاہد بنت محمد شاہد ویم صاحب نے مقابلہ مضمون نویسی اردو میں سوئم پوزیشن حاصل کی۔ بیٹیوں پچیاں نقدا انعام اور سند کی حقدار قرار پائیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے لئے یہ اعزاز مبارک کرے۔ آمین (پرنسپل ڈیپنٹ انگلش سکول ربوہ)

افضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون کریں۔ (مینجر افضل)

فہرست نماز جنازہ

﴿مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 10 دسمبر 2008ء کو قبل از نماز ظہر بیت افضل لندن میں درج ذیل احباب کی نماز جنازہ حاضر وغائب پڑھائی۔﴾

نماز جنازہ حاضر

مکرمہ شاہدہ پروین صاحبہ

مکرم محمد اظہر صاحب مقیم یو۔ کے کی والدہ مکرمہ شاہدہ پروین صاحبہ آف ربوہ 4 دسمبر کو 64 سال کی عمر میں لندن میں وفات پا گئیں۔ مرحومہ نیک دعا گو اور خلافت سے پختہ تعلق رکھتی تھیں۔ جلسہ سالانہ یو کے میں شمولیت کے لئے آئیں۔ پھر بیمار ہو گئیں اور ہسپتال میں زیر علاج رہیں۔ آپ مکرم ڈاکٹر غلام غوث شاہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی پوتی تھیں۔ آپ نے پانچ بیٹے اور دو بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔

نماز جنازہ غائب

مکرمہ مسعودہ صد صاحبہ

مکرمہ مسعودہ صد صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر عبدالصمد خان چوہدری صاحب آف بنگلہ دیش 7 دسمبر کو وفات پا گئیں۔ آپ یکم دسمبر 1929ء کو چانگا ننگ میں پیدا ہوئیں۔ حضرت مصلح موعود کے ارشاد پر چھوٹی عمر میں ہی اپنی فیملی کے ساتھ قادیان منتقل ہو گئیں۔ 1947ء میں قادیان سے ہجرت کر کے پہلے رتن باغ لاہور پھر چینیوٹ اور بعد میں ربوہ منتقل ہو گئیں۔ ربوہ میں قیام کے دوران دعوت الی اللہ اور تربیت کے شعبہ جات میں کام کیا۔ پھر جب بنگلہ دیش چلی گئیں تو وہاں لمبے عرصہ تک صدر لجنہ اماء اللہ بنگلہ دیش کے طور پر خدمت کی توفیق پائی۔

مرحومہ نہایت صابروشا کر، قرآن کریم کی عاشق اور خلافت سے فدائیت کا تعلق رکھتی تھیں۔ آپ اپنی اولاد کو بھی نمازوں کی ادائیگی اور تلاوت قرآن کریم کی آخردم تک نصیحت کرتی رہیں۔ آپ غریب پرور تھیں اور بکثرت صدقہ و خیرات کیا کرتی تھیں۔ آپ پردہ وغیرہ کی خود بھی پابندی کرتیں اور دوسروں کو بھی اس کی نصیحت کیا کرتی تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ پسماندگان میں ایک بیٹی اور چار بیٹے سوگوار چھوڑے ہیں۔ سب اولاد شادی شدہ ہے۔ آپ کے ایک بیٹے مکرم عبدالاول خان چوہدری صاحب بنگلہ دیش میں مشنری انچارج کے طور پر خدمت کی توفیق پارہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ دونوں مرحومات کے درجات بلند فرمائے و غنم و بخشش کا سلوک فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

☆.....☆.....☆

امریکی جرنیل

سائمن بولیور

سائمن بولیور، جنوبی امریکہ کا ایک عظیم جرنیل تھا۔ جسے جنوبی امریکہ کا نجات دہندہ سمجھا جاتا ہے اور اسی حوالہ سے اسے بعض اوقات ”جنوبی امریکہ کا جارج واشنگٹن“ بھی کہا جاتا ہے۔

وہ 24 جولائی 1783ء وینزویلا کے دارالحکومت کیےکس (Caracas) میں پیدا ہوا۔ اس کے والدین بچپن ہی میں فوت ہو گئے تھے۔ اس کا لڑکپن مختلف ممالک کی سیاحت میں بسر ہوا۔ 1809ء میں وہ وطن واپس لوٹا جہاں اس نے ہسپانیہ کے خلاف لڑنے والے انقلابیوں کے گردہ میں شرکت کی اور جلد ہی ان کا قائد بن گیا۔

1811ء میں اس نے وینزویلا کو ہسپانوی تسلط سے آزاد کرانے کا اعلان کیا۔ جس کے باعث ہسپانیہ سے جنگ چھڑ گئی۔ 1819ء میں اس کی جدوجہد کامیاب ہوئی اور وینزویلا اور گرینیڈا نے مل کر ایک آزاد جمہوریہ بنائی جس کا نام کولمبیا رکھا گیا اور 17 دسمبر 1819ء کو بولیور اس جمہوریہ کا پہلا صدر بن گیا۔

اب سائمن بولیور کی قیادت میں جنوبی امریکہ کی دوسری ریاستوں نے بھی خود مختاری کی جدوجہد شروع کی اور 1824ء تک ان میں سے کئی ریاستیں مثلاً وینزویلا، پیرو اور ایکواڈور آزاد ہونے میں کامیاب ہو گئیں۔ 1825ء میں بالائی پیرو بھی آزاد ہو گیا اور اس کا نام سائمن بولیور کے اعزاز میں بولیور رکھ دیا گیا۔

سائمن بولیور جنوبی امریکہ کی تمام ریاستوں کو متحد کرنا چاہتا تھا مگر اس کی یہ آرزو پوری نہ ہو سکی۔ 1830ء میں وہ دلبرداشتہ ہو کر مستعفی ہو گیا اور بقیہ زندگی بڑی عسرت میں گزاری۔ اسی عالم میں 17 دسمبر 1830ء کو اس کا انتقال ہو گیا۔

اس کی وفات کے بعد اس کی خدمات کا اعتراف کیا گیا۔ اسے "The Liberator" کا خطاب دیا گیا۔ اب جنوبی امریکہ کے متعدد ممالک کے دارالحکومتوں میں اس کے مجسمے نصب ہیں۔

درخواست دعا

﴿مکرم رشید احمد ضیاء صاحب تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی والدہ محترمہ خورشید بیگم صاحبہ کی بائیں ٹانگ گھر میں گرنے کی وجہ سے ٹوٹ گئی ہے۔ احباب جماعت سے ان کی مکمل صحت یابی کیلئے درخواست دعا ہے۔﴾

فری کوچنگ کلاس برائے جرمن لینگویج

﴿ایسے احمدی احباب جو جرمن زبان سیکھنا چاہتے ہیں وہ نظارت تعلیم سے رابطہ فرمائیں۔ نظارت ان کو ٹیچر کا ایڈریس و فون نمبر مہیا کر دے گی۔ ضرورت کو مد نظر رکھتے ہوئے داخلہ دیا جائے گا۔﴾

نوٹ: یہ سہولت صرف لڑکوں کیلئے ہے۔ (نظارت تعلیم)

خبریں

ملکی وغیر ملکی ذرائع ابلاغ سے

پاکستان اور چین میں فوجی تعاون

بڑھانے کا معاہدہ پاکستان اور چین میں فوجی تعاون بڑھانے کے معاہدے پر دستخط ہو گئے ہیں۔ پاکستان اور چین کے درمیان دفاع اور سیکورٹی امور پر مذاکرات کا چھٹا دور ہوا جس میں سٹریٹجک پارٹنرشپ کو نئی بلندیوں تک لے جانے اور مسلح افواج کے درمیان تعاون بڑھانے پر اتفاق ہوا ہے۔ مذاکرات میں چینی جرنیل نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف پاکستان کی جنگ میں بھرپور تعاون کریں گے۔

جنگ نہیں چاہتے، جارحیت ہوئی تو

بھرپور جواب دینگے وزیراعظم گیلانی نے کہا ہے کہ ہمیں پاکستان کی سلامتی سے زیادہ کوئی چیز عزیز نہیں، ہم جنگ نہیں چاہتے مگر مسلط کی گئی تو غیرت مند قوم کی طرح کھڑے ہوں گے اور جارحیت ہوئی تو بھرپور جواب دیا جائے گا۔ جماعت الدعوة کے تمام سکولوں اور ہسپتالوں کو حکومت چلائے گی، ملکی سلامتی کے معاملہ پر پوری قوم ایک ہے۔

بھارت پاکستان پر فضائی حملہ کرنے والا

تھامس این این نے دعویٰ کیا ہے کہ ممبئی حملوں کے فوری بعد بھارتی فضائیہ نے پاکستان پر ممکنہ حملے کے لئے ابتدائی تیاریاں شروع کر دی تھیں جس کا امریکہ کو علم تھا اعلیٰ امریکی عہدیداروں کی ایک بڑی تعداد نے بھارت پر زور دیا کہ وہ صبر و تحمل کا مظاہرہ کرے جس پر بھارت نے بظاہر عمل بھی کیا۔ پینٹاگون کے عہدیدار نے یہ تصدیق کی کہ امریکہ کو خفیہ اطلاعات ملی تھیں کہ ایک بھارتی طیارے نے ہفتے کو دو بار پاکستانی حدود کی خلاف ورزی کی۔ امریکہ کو یقین ہے کہ یہ خلاف ورزی غیر ارادی طور پر ہوئی ہے، کسی منصوبہ بندی کے ساتھ نہیں کی گئی۔

پاکستان کیلئے 48 کروڑ پاؤنڈز برطانوی

امداد کا اعلان برطانیہ نے پاکستان کو تین سال کیلئے 48 کروڑ پاؤنڈز کی امداد دینے کا اعلان کیا ہے۔ جس کے تحت آئندہ تین سالوں میں 480 ملین پاؤنڈز کی امداد دی جائے گی جس میں سے 250 ملین پاؤنڈز کی امداد پاکستان میں تعلیم و تربیت کے مراکز بنانے کے ساتھ دس لاکھ بچوں کو سکول داخل کرنے کے لئے مختص کی گئی ہے جبکہ باقی رقم پاکستان میں مختلف بیماریوں سے لڑنے والے لوگوں کی امداد اور غربت کے خاتمے کے مختلف پراجیکٹس کیلئے استعمال کی جائے گی۔

☆.....☆.....☆

پیپلز پارٹی - تاریخ کے تناظر میں

30 نومبر، یکم دسمبر 1967ء	لاہور میں پارٹی کا دورہ کنونشن جس میں پیپلز پارٹی کی تشکیل کا اعلان کیا گیا
7 دسمبر 1970ء	عام انتخابات، مغربی پاکستان میں پیپلز پارٹی کی بھاری اکثریت سے کامیابی
جنوری 1971ء	ڈھاکہ میں شیخ مجیب الرحمن سے مذاکرات
جولائی 1972ء	شملہ معاہدہ
14 اگست 1973ء	متفقہ طور پر منظور شدہ نئے آئین کا نفاذ
فروری 1974ء	مسلم ممالک کے سربراہوں کی کانفرنس
مارچ 1977ء	عام انتخابات (پاکستان پیپلز پارٹی کی کامیابی)
اپریل 1977ء	بھٹو حکومت کے خلاف پی این اے کی تحریک
5 جولائی 1977ء	ضیاء مارشل لا
ستمبر 1977ء	ذوالفقار علی بھٹو کی نواب محمد احمد خان قصوری کے قتل کے الزام میں گرفتاری
1978ء	بیگم نصرت بھٹو اور بے نظیر بھٹو نظر بند
4 اپریل 1979ء	راولپنڈی ایڈیالٹیبل میں بھٹو کو پھانسی دے دی گئی
1984ء	بے نظیر کی بغرض علاج بیرون ملک روانگی
10 اپریل 1986ء	بے نظیر کی وطن واپسی
دسمبر 1987ء	چیمبر پرسن بے نظیر بھٹو کی آصف علی زرداری سے شادی
16 نومبر 1988ء	عام انتخابات میں پیپلز پارٹی کی کامیابی
یکم دسمبر 1988ء	بے نظیر بھٹو کی بحیثیت پہلی خاتون وزیراعظم تقرری
6 اگست 1990ء	بے نظیر حکومت کی برطرفی
6 اکتوبر 1993ء	عام انتخابات (پاکستان پیپلز پارٹی کی کامیابی)
19 اکتوبر 1993ء	بے نظیر بھٹو دوسری مرتبہ وزیراعظم منتخب
1996ء	میر مرتضیٰ بھٹو کا قتل
نومبر 1996ء	بے نظیر حکومت کی برطرفی
نومبر 1996ء	آصف علی زرداری پر مقدمات، جیل
1998ء	بے نظیر بھٹو کی بیرون ملک روانگی
10 اکتوبر 2002ء	عام انتخابات (پاکستان پیپلز پارٹی کی سب سے زیادہ ووٹوں سے کامیابی مگر حکومت نہیں بنا سکی)
18 اکتوبر 2007ء	بے نظیر بھٹو کی وطن واپسی شاندار استقبال، جلوس پر خودکش حملہ، محترمہ محفوظ رہیں
27 دسمبر 2007ء	راولپنڈی کے انتخابی جلسے میں بے نظیر بھٹو پر قاتلانہ حملہ
30 دسمبر 2007ء	بلاول بھٹو زرداری چیمبر مین اور آصف علی زرداری شریک چیمبر مین مقرر کئے گئے
18 فروری 2008ء	عام انتخابات (پاکستان پیپلز پارٹی کی بھاری اکثریت سے کامیابی)
22 مارچ 2008ء	پیپلز پارٹی حکومت کی تشکیل (یوسف رضا گیلانی کا بحیثیت وزیراعظم تقرری)
6 ستمبر 2008ء	پاکستان پیپلز پارٹی کے شریک چیمبر مین آصف علی زرداری پاکستان کے صدر منتخب
(جنگ 29 نومبر 2008ء اشاعت خاص)	

ربوہ میں طلوع وغروب 17۔ دسمبر
طلوع فجر 5:32
طلوع آفتاب 7:00
زوال آفتاب 12:04
غروب آفتاب 5:09

❖ لاکسیر بلاڈ پریشر ❖

ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے

فی ڈی / 30 روپے / پری - 90 روپے

NASIR ناصر ناصر دوا خانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph: 047-6212434, Fax: 6213966

ارشد بھٹی پرائیویجی

ربوہ اور ربوہ کے گرد و نواح میں پلاٹ مکان زرعی و کھیتی زمین خرید و فروخت کی با اعتماد ایجنسی
بلاول مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن ربوہ فون دفتر 6212764
گھر: 6211379 موبائل 0300-7715840

Shaheen

● Printing
● Packaging
● Adcvertising
Ch. Abdul Razzaq
Chief Executive

19_B Shama Plaza,
72-Ferozpur Road Lahore
Ph: 7569172 Mob: 0300-8469172, 03224563039

سٹیٹل ڈیپارٹمنٹ

میں نوٹس چکر زائینڈ
جنرل آر ڈی سپلائرز
اعلیٰ قسم کے لوہے کی چوکھٹا کامرز
پوسٹل: G.P.C.R.C.H.R.C. شیٹ اینڈ کوال
طالب دعا: مہاں ضحیٰ، مہاں عمر مسیح، مہاں سلمان مسیح
81-A سٹیٹل شیٹ مارکیٹ لنڈا بازار لاہور
Mob: 0300-8469946-0302-8469946
Tel: 042-7668500-7635082

گہوار پٹو ہومیو پیڈیکل پکس

روزمرہ گھریلو ضرورت کی ادویات
سیل پوائنٹ ڈاکٹر راجہ ہومیو گولبازار
پر دستیاب ہے

قیمت - 400/- روپے
رحمانی قیمت - 350/- روپے
Tel: 0476213156, 6214576, Fax: 047-6212299

FD-10



The Real Fried Chicken in Town™

F-8 Markaz, Islamabad, PH: 2855496-7
Commercial Market, Rawalpindi, PH: 4843501-2